الظُّلُمٰتِ لَیۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ کَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَ کَذٰلِكَ جَعَلۡنَا فِیۡ کُلِّ قَرۡیَةٍ اَکٰبِرَ مُجۡرِمِیۡهَا لِیَمۡکُرُوۡا فِیۡهَا ؕ وَمَا یَمۡکُرُوۡنَ اِلَّا بِاَنۡفُسِهِمۡ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرموں کو موقع دیا کہ اس میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں۔

وَ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ اٰیَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰی نُؤۡتٰی مِثۡلَ مَآ اُوۡتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَیۡثُ یَجۡعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَیُصِیۡبُ الَّذِیۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِیۡدٌۢ بِمَا کَانُوۡا یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ اور جب انکے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اسکو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا موقع ہے اور وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں انکو اللہ کے ہاں ذلت نصیب ہوگی اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے۔

فَمَنۡ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنۡ یَّهۡدِیَهٗ یَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ وَمَنۡ یُّرِدۡ اَنۡ یُّضِلَّهٗ یَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ ؕ کَذٰلِكَ یَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ عَلَی

۱۲۵۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔